

کتاب دانیال — صد و نود و پنجم

یکشنبہ کے قانون کی راہ: دانی ایل 11 میں ٹرمپ کا کردار اور نبوتی انکشاف کا
تدریجی ظہور

Jeff Pippenger

2024-04-25

تاریخ پنہان آیہ چھل، دربرگیرندہ سلسلہ شش رئیس جمہور از زمان پایان در سال ۱۹۸۹ تا سال ۲۰۲۰ است؛ زمانی کہ بایدن، ہفتمین رئیس جمہور، ریاست جمہوری را دزدید۔ سال ۲۰۲۰ آغاز یک تاریخ پنہان را نشان می دهد، از آن نقطہ تا «اسکندر کبیر»؛ کہ نمایانگر زمانی است کہ ہفتمین پادشاہی نبوت کتاب مقدس در قانون یکشنبہ ای کہ بہ زودی خواہد آمد برقرار می شود۔ آن دہ پادشاہ بی درنگ موافقت می کنند کہ ہفتمین پادشاہی خود را بہ ہشتمین پادشاہی، کہ از آن ہفت است—یعنی قدرت پاپی—بسپارند۔ آن تاریخ پنہان با ہفتمین رئیس جمہور آغاز می شود و با ہفتمین پادشاہی پایان می یابد۔

جب تاریخ یہ شناخت کرتی ہے کہ خشیارشا، جو اُس دولت مند بادشاہ کی نمائندگی کرتا ہے جو یونان کو ابھارتا ہے، سے لے کر اسکندر اعظم تک، فارسیوں کے آٹھ بادشاہ تھے، تو ہم پاتے ہیں کہ آیت دو کے اختتام اور آیت تین کے درمیان کی مخفی تاریخ، عدد آٹھ کے ذریعہ، حیوان کی مورت کے امتحانی زمانہ کی نمائندگی کرتی ہے۔ ریاستہائے متحدہ میں حیوان کی مورت پوری طرح قائم ہو جاتی ہے جب اتوار کے قانون کو نافذ کیا جاتا ہے، اور اُس مقام پر ساتویں اور پھر آٹھویں مملکتیں آ پہنچتی ہیں۔ فارسیوں کے آٹھ بادشاہ اسکندر اعظم پر ختم ہوتے ہیں، لہذا عدد آٹھ حیوان کی مورت کے اُس امتحانی زمانہ کی علامت ہے جو اتوار کے قانون پر اختتام پذیر ہوتا ہے۔

آیات دہ تا پانزدہ بہ ما آگاہ می سازند کہ زمان آزمون تصویر وحش، سومین سہ نشانہ ای بود کہ بہ وسیلہ تاریخ مکابیان نمایان شدہ است، و این کہ سومین نشانہ، دورہ ای زمانی بود کہ در ۱۶۱ پیش از میلاد آغاز شد و در ۱۵۸ پیش از میلاد پایان یافت۔ آن دورہ در پی نخستین نشانہ ۱۶۷ پیش از میلاد آمد کہ آغاز شورش مکابیان را در مودعین مشخص می کرد، شہری کہ نام آن بہ معنای «اعتراض کردن» است۔ ۱۶۴ پیش از میلاد در پی آن اعتراض در مودعین آمد، و تقدیس دوبارہ معبد دوم را مشخص ساخت۔ ۱۶۴ پیش از میلاد، دومین تحلیف دونالد ترامپ را بہ عنوان ہشتمین رئیس جمہور از زمان ریگان در ۱۹۸۹ مشخص می کند، کہ از آن ہفت است۔ تحلیف او در ۲۰ ژانویہ ۲۰۲۵ با ۱۶۴ پیش از میلاد نمایان شدہ بود، و نیز آیین تجدید تقدیس، کہ معجزہ شیطانی را پدید آورد کہ مشتمل بر دو اشارہ بہ این است کہ آن ہشت، از آن ہفت است۔

لہذا، آٹھ فارسی بادشاہ 161 قبل مسیح سے 158 قبل مسیح تک یہودیوں کے روم کے ساتھ اتحاد کی تاریخ کی نمائندگی کرتے ہیں، اور ایسا کرتے ہوئے 2025 میں ٹرمپ کی حلف برداری کے بعد آنے والے حیوان کی شبیہ کے امتحانی وقت پر دوسری گواہی فراہم کرتے ہیں۔ آیت دو 2020 کے چرائے گئے انتخاب تک آگے بڑھتی ہے، جہاں یہ وہیں ختم ہو جاتی ہے جب تک آٹھ فارسی بادشاہوں کی تاریخی گواہی کا اطلاق نہ کیا جائے، اور ان کا اطلاق ٹرمپ کی دوسری حلف برداری کے بعد پایا جاتا ہے۔ جب آٹھ فارسی بادشاہوں کو آیت دو اور تین کے درمیان کی تاریخ پر منطبق کیا جاتا ہے، تب بھی بائیڈن کی حلف برداری سے لے کر ٹرمپ کی دوسری حلف برداری تک ایک مخفی مدت باقی رہتی ہے۔

وہ مخفی تاریخ مکاشفہ باب گیارہ میں واضح کی گئی ہے، جہاں الحاد کا درندہ 2020 میں دو گواہوں کو ہلاک کرتا ہے۔ پھر ساڑھے تین علامتی دنوں کے بعد، میکائیل ان دو گواہوں کو زندہ کرنے کے لیے نزول

کرتا ہے۔ ایک ”زندہ کیا گیا“ ٹرمپ نے 15 نومبر 2022 کو صدارت کے لیے اپنی تیسری مہم کا آغاز کیا، اور ایک زندہ کی گئی ”بیابان میں پکارنے والی آواز“ نے جولائی 2023 کے آخر میں ایک لاکھ چوالیس ہزار کو پکارنا شروع کیا۔

آیات دہم، یازدہم و دوازدہم باب یازدہم دانیال، جنگ اوکراین را کہ در سال ۲۰۱۴ آغاز شد و با پیروزی روسیہ پایان خواهد یافت، شناسایی می کنند؛ و پس از آن، فروپاشی کنفدراسیون کنونی روسیہ رخ خواهد داد، چنان کہ این امر بہ گونه ای نمادین در فروپاشی اتحاد جماہیر شوروی در سال ۱۹۸۹ متجلی شد۔

آیات سیزدہم تا پانزدہم سہ خط نبوت را مشخص می کنند۔ خط شفای پاپیت کہ از زمانی آغاز می شود کہ فاحشہ صور از نہان گاہ بیرون می آید، در آیہ چہاردہم بہ صورت نمادین معرفی شدہ است؛ و تحقق تاریخی آن سال ۲۰۰ پیش از میلاد است، ہنگامی کہ روم مشرک بہ عنوان «دزدان قوم تو» وارد تاریخ نبوی شد؛ آنان کہ خود را برمی افرازند، اما سقوط می کنند۔

در این سہ آیہ، خط نبوی جمہوری خواہی مرتد بہ وسیلہ تاریخ آنتیوخوس سوم بازنمایی شدہ است؛ کسی کہ نقش ترامپ را بہ عنوان ہشتمین رئیس جمہور، یعنی از آن ہفت، نمونہ وار مجسم می سازد۔ این آیات ہمچنین خط نبوی پروتستانیسیم مرتد را، آن گونه کہ بہ وسیلہ تاریخ مکابیان بازنمایی شدہ است، مشخص می سازند۔

خط نبوی شاخ راستین پروتستان کہ بہ صورت جنبش فیلادلفی میلری ہا آغاز شد و بہ صورت جنبش فیلادلفی صد و چہل و چہار ہزار بہ پایان می رسد، ہمچنین باید بر تاریخ پنهان آیہ چہل منطبق گردد۔ ہفت رعد باب دہم مکاشفہ نمادی است ہم از جنبش فیلادلفی میلری ہا و ہم از صد و چہل و چہار ہزار۔ مہر کردن نبوت، و گشودن مہر نبوت، بہ وسیلہ مسیح بہ انجام می رسد، و ہنگامی کہ او چنین می کند، خویشتن را چون شیر سبط یہودا بہ تصویر می کشد۔ در باب دہم، آن فرشتہ ای کہ خواہر وایت می گوید «کسی جز خود عیسی مسیح نیست» «بہ آواز بلند ندا درداد، چنان کہ شیری غرش کند؛ و چون ندا درداد، ہفت رعد آوازہای خود را برآوردند۔»

مسیح، بہ عنوان شیر سبط یہودا، ہفت رعد را در حدود سال ۱۰۰ میلادی در تاریخ نبوی قرار داد، و بی درنگ آن را مہر و موم کرد؛ زیرا «چون آن ہفت رعد آوازہای خود را بہ صدا درآوردند»، یوحنا «قصد داشت بنویسد؛ و» «آوازی از آسمان شنید کہ می گفت»، «آنچہ را آن ہفت رعد گفتند، مہر و موم کن و آنہا را منویس۔»

تاریخ پوشیدہ آیہ چہل اکنون بہ وسیلہ شیر قبیلہ یہودا گشودہ می شود، و در آن تاریخ، تبار شاخ حقیقی پروتستان بہ وسیلہ ہفت رعد نمایاندہ شدہ است۔ ہنگامی کہ آن صدا در بیابان در ژوئیہ ۲۰۲۳ آغاز بہ ندا دادن کرد، شیر قبیلہ یہودا مکاشفہ ای دیگر از آنچہ «ہفت رعد» نمایندگی می کنند، گشود۔

ہفتوں کی سات گرجیں 18 جولائی، 2020 سے لے کر اُس جلد آنے والے اتوار کے قانون تک کی تاریخ کی نمائندگی کرتی ہیں، جب ایک لاکھ چوالیس ہزار کی تحریک سڑکوں میں قتل کی گئی تھی۔ سات گرجوں کی لکیر ان ”واقعات“ کی نشاندہی کرتی ہے جو اُس تاریخ میں وقوع پذیر ہوتے ہیں۔ پہلی مایوسی کے بعد نصف شب کی للکار کا پیغام آتا ہے، اور اُس کے بعد اتوار کا قانون۔ جب سسٹر وائٹ نے سات گرجوں کی نشان دہی کی، خواہ پہلے اور دوسرے فرشتوں کی تاریخ کے طور پر، یا آئندہ کے واقعات کے طور پر، دونوں صورتوں میں انہوں نے یہی واضح کیا کہ وہ ”واقعات“ کی نمائندگی کرتی ہیں۔

پیام «فریاد نیمہ شب» ممکن است چیزی بہ نظر آید کہ یک «رویداد» نباشد، اما در تاریخ میلری، اجتماع اردویی اکستر از ۱۲ تا ۱۷ اوت ۱۸۴۴ یک «رویداد» بود، با چندین جزئیات وابستہ کہ با آن رویداد

مرتبط بودند. با این حال، رسیدن پیام فریاد نیمه شب به آن اجتماع اردویی نیز تحقق مَثَل ده باکره در متی بیست و پنج بود. «رویداد» اجتماع اردویی اکستر تحقق هفت رعد بود، اما مَثَل ده باکره به آن رویدادها نمی پردازد، بلکه به «تجربه» باکره ها می پردازد،

«مَثَل ده باکره در متی ۲۵ نیز تجربه قوم ادونتیس را به تصویر می کشد.» نبرد عظیم، ۳۹۳.

چنان که هفت رعد تاریخ موازی حرکت فرشته اول و سوم را مشخص می سازد، همچنین مَثَل ده باکره نیز آن دو تاریخ موازی را مشخص می نماید.

«من بارها به مَثَل ده باکره ارجاع داده شده ام؛ که پنج تن از ایشان دانا بودند و پنج تن نادان. این مَثَل تا کوچک ترین جزئیات تحقق یافته است و تحقق خواهد یافت، زیرا کاربردی ویژه برای این زمان دارد و، همچون پیام فرشته سوم، تحقق یافته است و تا پایان زمان همچنان حقیقت حاضر خواهد بود.» Review and Herald, August 19, 1890.

نماد هفت رعد، «رویدادهای» تاریخ های موازی را نمایندگی می کند، و ده باکره، «تجربه» باکرگان دانا و نادان را در آن دو تاریخ موازی نمایندگی می کنند. تجربه میلری، تا سال ۱۸۵۶، تجربه فیلادلفیا بود، و تجربه جنبش صد و چهل و چهار هزار نفر، تا اندکی پس از ژوئیه ۲۰۲۳، تجربه لائودیکه بود. در هر دو تاریخ، با رسیدن پیام فریاد نیمه شب، باکرگان دانا و نادان آشکار خواهند شد، زیرا در آن هنگام دیده خواهد شد که چه کسانی روغن آمادگی را در اختیار داشتند.

«حالتی از کلیسا که با باکرگان نادان نمایانده شده است، همچنین به عنوان وضعیت لائودیکه نیز یاد می شود.» Review and Herald, August 19, 1890.

وہ لوگ جو اُس پیغام کو کھانے سے انکار کرتے ہیں جو مہادُوتِ میکائیل کے ہاتھ میں ہے، جو جولائی 2023 کے آخر میں نازل ہوا، لائودیکہ کی حالت میں رہیں گے، اور جو لوگ اُس چھوٹی کتاب کو لے کر اسے کھائیں گے وہ فلڈلفیہ کی حالت میں منتقل ہو جائیں گے۔ لائودیکہ کی حالت ایسے لوگوں، یا ایسے شخص کی نمائندگی کرتی ہے جس کے باہر مسیح کھڑا ہے مگر پھر بھی اندر داخل ہونے کی طلب رکھتا ہے، اور فلڈلفیہ کی حالت الوہیت اور انسانیت کے امتزاج کے طور پر ظاہر کی گئی ہے۔ سات گرجیں اُس سچے پروٹسٹنٹ سینگ کی لکیر کے "واقعات" کی نشان دہی کرتی ہیں جو آیت چالیس کی مخفی تاریخ میں رکھ دی گئی ہے، جس کا آغاز 18 جولائی 2020 سے ہوتا ہے اور اختتام سنڈے لا کے وقت پر ہوتا ہے۔

مَثَلُ العذارى العشر يحَدِّد «اختبار» أولئك الذين دُعوا ليكونوا ضمن المئة والأربعة والأربعين ألفاً خلال تلك الفترة نفسها عيناها. وإن «الأحداث» التي تميّز تاريخ المئة والأربعة والأربعين ألفاً من 18 يوليو 2020 إلى قانون الأحد، و«الاختبار» الذي يمر به الصنفان أثناء ذلك التاريخ، يقترن بها تحديد العمل الذي أنيط بها وكان ولا يزال مسنداً في هذين التاريخين المتوازيين. وهذا العمل تمثله ملائكة رؤيا 14، كما أن عمل المَلَرين كان ممثلاً بالملك الأول والملك الثاني، وعمل المئة والأربعة والأربعين ألفاً يمثله الملك الثالث.

«من فرصت های گران بهایی برای کسب تجربه داشته ام. من در پیام های فرشته اول، دوم و سوم تجربه داشته ام. فرشتگان چنین به تصویر کشیده شده اند که در میانه آسمان پرواز می کنند، پیامی هشداردهنده را به جهان اعلام می دارند، و این پیام به طور مستقیم به مردمی مربوط است که در روزهای آخر تاریخ این زمین زندگی می کنند. هیچ کس صدای این فرشتگان را نمی شنود، زیرا آنان نمادی هستند برای نمایاندن قوم خدا که در هماهنگی با عالم آسمان کار می کنند. مردان و زنان، که به وسیله روح خدا روشن شده و از طریق حقیقت تقدیس یافته اند، این سه پیام را به ترتیب خود اعلام می کنند.» Life Sketches, 429.

کاری کہ در ۱۱ سپتامبر ۲۰۰۱، در آغاز زمان مہرگذاری، بہ قوم آخرالزمانی خدا سپردہ شد، اکنون بار دیگر در پایان زمان مہرگذاری، ہنگامی کہ میکائیل در ژوئیہ ۲۰۲۳ فرود آمد، بہ قوم آخرالزمانی خدا سپردہ می‌شود۔

«یوحنا دید کہ ”فرشتہ‌ای دیگر از آسمان نازل می‌شود کہ قدرتی عظیم دارد؛ و تمامی زمین از جلال او منور گردید۔“ مکاشفہ 18:1. آن عمل، صدای قوم خداست کہ پیامی ہشداردہندہ را بہ جهان اعلام می‌کنند۔» The 1888 Materials, 926.

چنان کہ «رویدادہایی» کہ بہ وسیلہ ہفت رعد نمایانندہ شدہ اند، و «تجرہ‌ای» کہ بہ وسیلہ دہ باکرہ نمایانندہ شدہ است، چنین اند، کار سہ فرشتہ نیز دو تاریخ موازی را نمایندگی می‌کند۔

«خداوند پیام‌های مکاشفہ ۱۴ را در جایگاہ خود در سلسلہ نبوت قرار دادہ است، و کار آن‌ها تا پایان تاریخ این جهان نباید متوقف گردد۔ پیام‌های فرشتہ اول و دوم همچنان برای این زمان حقیقت‌اند، و باید بہ موازات این پیامی کہ در پی می‌آید پیش روند۔ فرشتہ سوم ہشدار خود را با آوازی بلند اعلام می‌کند۔ یوحنا گفت: «و بعد از این امور، فرشتہ‌ای دیگر را دیدم کہ از آسمان نازل می‌شد و قدرتی عظیم داشت، و زمین از جلال او منور گردید۔» در این روشنائی، نور ہر سہ پیام با یکدیگر متحد است۔» The 1888 Materials, 804.

در آیات سیزدہ تا پانزدہ دانیال یازدہ، کار نبوی خط پروتستانیسزم مرتد (مکابیان)، جمہوری‌خواہی مرتد (آنتیوخوس سوم) و فاحشہ صور (راہزنان قوم تو) شناسایی می‌شود۔ در همان تاریخ، خطوط نبوی شاخ پروتستان حقیقی صد و چہل و چہار ہزار نفر، کار ایشان، «تجرہ»ی ایشان، و «وقایعی» را کہ در میان قوم آخرالزمانی خدا رخ می‌دہد، مشخص می‌سازد۔ خط شاخ پروتستان حقیقی بہ صورت ہفت رعد نمایانندہ شدہ است، کہ یگانہ نبوت در کتاب مکاشفہ است کہ مشخصاً مہر شدہ معرفی می‌شود۔ اندکی پیش از بستہ شدن زمان آزمایش، فرمان از شیر سبط یہودا، همان کہ نبوت ہفت رعد را مہر کردہ بود، صادر می‌شود تا نبوت‌های این کتاب گشودہ شود۔

گشودہ شدن ہفت رعد در پایان زمان مہرگذاری صد و چہل و چہار ہزار نفر، کہ بہ واسطہ گشودہ شدن ہفت رعد در آغاز زمان مہرگذاری پیش‌نگاشتہ شدہ بود، باید (سطر بر سطر) بر آن بخشی از کتاب دانیال کہ بہ ایام آخر مربوط است تطبیق دادہ شود، و آن بخش همان تاریخ پنهان آیہ چہل است۔ ہنگامی کہ آن گشودگی بہ طور کامل بہ انجام رسد، چنان کہ با گشودہ شدن مہر ہفتم بہ تصویر کشیدہ شدہ است، خدا آتش روح‌القدس خویش را بر صد و چہل و چہار ہزار نفر فرو خواہد ریخت، همان‌گونہ کہ در پنطیکاست بر شاگردان فرو ریخت۔ پنطیکاست با قانون یکشنبہ بہ زودی آیندہ منطبق است۔

”میں نہایت سنجیدہ اشتیاق کے ساتھ اُس وقت کا انتظار کرتی ہوں جب پینتیکست کے دن کے واقعات اُس موقع سے بھی زیادہ عظیم قدرت کے ساتھ دوبارہ واقع ہوں گے۔ یوحنا کہتا ہے، ’میں نے ایک اور فرشتہ کو آسمان سے اترتے دیکھا، جس کے پاس بڑی قدرت تھی؛ اور زمین اُس کے جلال سے منور ہو گئی۔‘ پھر، جیسے پینتیکست کے زمانہ میں ہوا تھا، لوگ اپنے اپنے لہجے میں اپنے لیے سچائی بیان ہوتی ہوئی سنیں گے۔“

خدا می‌تواند در ہر جانی کہ صادقانہ آرزومند خدمت بہ اوست، حیاتی تازہ بدمد، و لب‌ہا را با اخگری زندہ از مذبح لمس کند، و سبب شود کہ بہ ستایش او فصیح گردند۔ ہزاران صدا بہ قدرتی آکندہ خواہند شد تا حقایق شگفت‌انگیز کلام خدا را بازگویند۔ زبان لکنت‌دار گشودہ خواہد شد، و ترسویان نیرومند خواہند گردید تا بہ حقیقت شہادت‌ی دلیرانہ بدهند۔ خداوند قوم خود را یاری فرماید تا ہیکل جان را از ہر آلودگی پاک سازند، و چنان پیوندی نزدیک با او نگاہ دارند کہ چون باران آخر فرو ریختہ شود، از آن بہرہ‌مند گردند۔» Review and Herald, July 20, 1886.

آغاز زمان مہر لگانے کا عمل، زمان مہر لگانے کے اختتام کی مثال پیش کرتا ہے۔ ابتدا میں پچھلی بارش پیمانے کے ساتھ نازل کی گئی، اور آخر میں وہ بے پیمانہ نازل کی جاتی ہے۔ جو فرشتہ 11 ستمبر 2001 کو اترتا تھا، وہی فرشتہ جولائی 2023 کے آخر میں نازل ہوا۔ پینتیکوست کی تاریخ مسیح کے جی اٹھنے سے شروع ہوئی، اور پینتیکوست کی کامل تکمیل کا اختتام ایک لاکھ چوالیس ہزار کے جی اٹھنے پر ہوتا ہے۔

«فعل مسیح در دمیدن روح القدس بر شاگردان خویش و در بخشیدن سلام خود به ایشان، همچون چند قطرہای پیش از باران فراوانی بود کہ در روز پنتیکاست عطا می شد.» روح نبوت، جلد ۳، ۲۴۳.

مسیح پس از آن کہ قیام کرد، بر شاگردان خود دمید، درست پس از آن کہ نزد پدر خویش صعود کردہ بود۔ ہنگامی کہ از دیدار با پدر خویش فرود آمد، بر شاگردان ظاہر شد و «چند قطرہ» بر ایشان دمید کہ پیش در آمد «بارش ہای فراوان پنتیکاست» بود۔ آن چند قطرہ نمایانگر آغاز زمان مہر کردن است، و بارش ہای فراوان نمایانگر پایان آن۔ آغاز زمان مہر کردن در انتہا تکرار می شود، و همان گونه کہ مسیح در آغاز دورہ پنتیکاست بر شاگردان خود دمید، در پایان آن دورہ نیز بر قوم آخرالزمانی خویش دمید۔

«استخوان ہای خشک نیاز دارند کہ روح القدس خدا بر آنها بدمد، تا بہ حرکت درآیند، چنان کہ گویی در رستاخیزی از مردگان.» Bible Training School, December 1, 1903.

مرگ آن دو شاہد شامل این حقیقت نیز ہست کہ کسانی کہ پیام دروغین نشویل و ۱۸ ژوئیہ ۲۰۲۰ را اعلام کردند، این کار را بہ عنوان لاودیکیان انجام دادند۔ رستاخیز استخوان ہای خشک مردہ نمایانگر گذار از وضعیت لاودیکہ است، کہ وضعیتی از مرگ است، بہ وضعیت فیلالدلفیہ، کہ حیات است۔ نفسی کہ این رستاخیز و این گذار را پدید می آورد، پیامی نبوی است۔

«ما باید از جانب خدا چہ قدرتی داشتہ باشیم تا دل ہای یخ زدہ، کہ تنہا دیانتی شریعت مدار دارند، چیز ہای بہتر مہیا شدہ برای ایشان را ببینند—مسیح و پارسایی او! پیامی حیات بخش لازم بود تا بہ استخوان ہای خشک حیات ببخشد.» Manuscript Releases, vol. 12, p. 205.

د مسیح د قیامت او عروج ترمنخ مودہ پہ دوو پړاوونو وېشل شوې وه؛ لومړی پړاو څلوېښت ورځې وې، چې وروستہ هغه عروج وکړ، او ورپسې د پنتیکاست نه وړاندې لس ورځې راغلې۔ څلوېښت د بیابان نښہ ده، لکه څنګه چې درې نیمې ورځې، یا زر دوه سوه او شپېته کاله، یا ورځې هم همداسې دي۔

کله چې میخائیل د ۲۰۲۳ کال په جولای کې راکښته شو، په کوڅو کې د مرګ هغه درې نیمې ورځې پای ته ورسېدې، څو چې مسیح د یو سل او څلور څلوېښت زرو په منځ کې د خپلې الوهیت له انسانیت سره د یوځای کولو کار پیل کړ۔ دا کار د پنتیکاست نه مخکې په هغو لسو ورځو کې تمثیل شوی و، چې په کې ګناه لیرې کړل شوه او د ورونو ترمنځ یووالی ټینګ شو۔ لس د ازموېښت بهیر استازیتوب کوي، او د ازموېښت بهیر په پنتیکاست کې پای ته ورسېد، چې د یکشنبې د قانون استازیتوب کوي۔

در همان تاریخ مورد اشاره در آیه چهل، جایی که هشت پادشاه فارس و تاریخ پیمان میان یهودیان و روم نمایانگر فرایند آزمون تصویر وحش است، فرایند آزمون باکره ها در ده روز منتهی به پنتیکاست به تصویر کشیده شده است۔ شاخ های مرتد پروتستانسم و جمهوری خواهی در آن تاریخ با یکدیگر متحد می شوند تا تصویر وحش را پدید آورند، حال آنکه شاخ راستین پروتستان، انسانیت ایشان را با الوهیت مسیح متحد می سازد، و بدین سان تصویر مسیح را در فرایندی شکل می دهد که دو طبقه از پرستندگان را از یکدیگر جدا می سازد۔

رویدادهای تاریخی که به صورت هفت رعد به تصویر کشیده شده‌اند، در تاریخی که در آیات سیزده تا پانزده دانیال یازدهم بازنمایی شده است، مکشوف می‌گردند؛ و این‌ها در کنار هم با تاریخ پنهان آیهٔ چهل هم‌راستا هستند، تاریخی که در قانون یکشنبه‌ای قریب‌الوقوع—جایی که مهلت توبه برای نگاه‌داران سبت بسته می‌شود—به پایان می‌رسد.

«باز هم، این مَثَل‌ها تعلیم می‌دهند که پس از داوری، دیگر فرصتی برای آزمون باقی نخواهد بود. هنگامی که کار انجیل به انجام رسد، بی‌درنگ جدایی میان نیکان و شریران در پی می‌آید، و سرنوشت هر یک از این دو گروه تا ابد تثبیت می‌گردد.» Christ's Object Lessons, 123.

جدایی دانایان و نادانان، لائودیکیان و فیلادلفیان، یا گندم و علف‌های هرز، به وسیلهٔ فرشتگان انجام می‌شود.

«بگذارید هم کرکاس و هم گندم تا هنگام حصاد با هم نمو کنند. آنگاه این فرشتگان‌اند که کار جدا ساختن را انجام می‌دهند.» Selected Messages، کتاب 2، ص. 69.

پیامی که درست پیش از بسته‌شدن مهلت آزمایش گشوده می‌شود، کار قوم خدا را، آن‌گونه که به وسیلهٔ فرشتگان نمادین شده است، مشخص می‌سازد. پیامی که در این مقالات مندرج است، اکنون در سراسر جهان به بیش از شصت زبان (tongues) منتشر می‌شود. این اکنون درست پیش از بسته‌شدن مهلت آزمایش در حال تحقق است، و کار قوم خدا در ایام آخر آن است که این پیام را ارائه کنند. این پیام رویدادهایی را که به صورت هفت رعد نمایان شده‌اند مشخص می‌سازد، و کار فهمیدن و ارائه‌کردن این پیام، تجربه باکره‌های دانا را پدید می‌آورد.

ما این مطالعه را در مقالهٔ بعدی ادامه خواهیم داد.

«در رؤیاهای شب، صحنه‌ای بس تکان‌دهنده از برابر من گذشت. دیدم که گوی عظیمی از آتش در میان چند عمارت زیبا فرود آمد و موجب نابودی فوری آنها شد. شنیدم کسی می‌گفت: "ما می‌دانستیم که داوری‌های خدا بر زمین خواهد آمد، اما نمی‌دانستیم که چنین زود فرا خواهد رسید." دیگران با صداهایی آکنده از جانکاهی می‌گفتند: "شما می‌دانستید! پس چرا ما را آگاه نساختم؟ ما نمی‌دانستیم." از هر سو سخنان مشابهی از سرزنش به گوشم می‌رسید.»

«در پریشانی عظیم بیدار شدم. بار دیگر به خواب رفتم، و چنین به نظر آمد که در مجمعی بزرگ حضور دارم. شخصی صاحب اقتدار جماعت را خطاب می‌کرد، و در برابر او نقشه‌ای از جهان گسترده بود. او گفت که این نقشه تاختستان خدا را تصویر می‌کند، که باید فلاح‌ت شود. هرگاه نور آسمان بر کسی می‌تابید، او می‌بایست آن نور را به دیگران بازتاب دهد. می‌بایست در جاهای بسیار چراغ‌ها افروخته شود، و از این چراغ‌ها چراغ‌های دیگری نیز افروخته گردد.»

وهک هقئاذ ان پاكمن رگا نكيل؛ وه كمن اك نيمز مت: "عئگ ےئاره د ظافلا هى نىهن اك ماك ىسك هو رهپ؟ ےئاج اىك نىكمن ےس زىچ سك هو رهپ وت ےد دنور ےلت نؤاپ ےك نوگول روا ےئاج اىد كن ىهپ ره اب هك ےك سا ےئاوس، ات هرا. اتكس هر نىهن هدى شوپ هو وه اسب رپ ىژاهپ رهش وج. وه رون اك اىن د مت ےئاج رپ نادغارچ ےك لب ےت هكر نىهن ےچىن ےك ےنام ىپ ےسا رك الج غارچ گول روا ىراهم ت حرط ىسا ےه ات ىد ىن شور وك نوگول بس ےك رهگ هو روا؛ نىهن ےت هكر روا نىهكى د وك نوماك كىن ےراهم ت هو هكات، ےك مچ ےنم اس ےك نوگول ىن شور 5:13-16 ىتم." نىرك دى جمت، ےه رپ نام سآ وج، ىك پاب ےراهم ت

من فوران‌های نور را دیدم که از شهرها و روستاها، و از بلندی‌ها و پستی‌های زمین می‌درخشیدند. کلام خدا اطاعت می‌شد، و در نتیجه، در هر شهر و روستا یادبودهایی برای او برپا

بود. حق او در سراسر جهان اعلام می‌شد.

«پس این نقشه برداشته شد و نقشه‌ای دیگر به جای آن نهاده شد. بر آن، نور تنها از چند جای اندک می‌تابید. باقی جهان در تاریکی بود، و فقط اینجا و آنجا فروغی کم‌سو دیده می‌شد. آموزگار ما گفت: "این تاریکی نتیجه آن است که آدمیان راه خود را پی گرفته‌اند. آنان تمایلات موروثنی و پرورش‌یافته به سوی شرارت را در خود پرورده‌اند. پرسشگری و عیب‌جویی و اتهام‌زنی را عمده‌ترین کار زندگی خویش ساخته‌اند. دل‌های ایشان با خدا راست نیست. نور خود را زیر پیمانۀ پنهان کرده‌اند."»

«اگر هر سرباز مسیح وظیفه خود را انجام داده بود، اگر هر دیده‌بان بر حصارهای صهیون شیپور را با آوایی روشن و بی‌اشتباه به صدا درآورده بود، جهان تا کنون می‌توانست پیام هشدار را شنیده باشد. اما این کار سال‌ها به تأخیر افتاده است. در حالی که آدمیان خفته بودند، شیطان بر ما پیشی جسته است.» Testimonies, volume 9, 28, 29.